أَہَمِّیَّةُ الْحَجِّ

حج کی اہمیت

وسائل رکھنے کے باوجود حج نہ کرنے والا مسلمان نہیں ہے

جِدَةٌ ◆قَالَ لَقَدْ ہَمَمْتُ اَنْ أَبْعَثَ رِجَالاً اِلٰی ہٰذِہِ الْأَمْصَارِ فَیَنْظُرُوْا کُلَّ مَنْ کَانَ لَہٗ ◆عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ص اَنَّہٗ ◆وَ لَمْ یَحُجَّ لِیَضْرِبُوْا عَلَیْہِمُ الْجِزْیَةَ مَا ہُمْ بِمُسْلِمِیْنَ مَا ہُمْ بِمُسْلِمِیْنَ)) رَوَاہُ سَعِیْدٌ فِیْ سُنَنِہٖ (حسن)

کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کچھ آدمیوں کو شہروں میں بھیجوں وہ تحقیق t حضرت عمر بن خطاب کریں کہ جن لوگوں کو حج کی طاقت ہے اور انہوں نے حج نہیں کیا ان پر جزیہ مقرر کر دیں، ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں، ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں- "اسے سعید نے اپنی سنن میں روایت کیا ہے

فَلاَ عَلَیْہِ اَنْ یَمُوْتَ یَہُوْدِیًّا أَوْ نَصْرَانِیًّا رَوَاہُ سَعِیْدٌ فِیْ ◆قَالَ مَنْ قَدَرَ عَلَی الْحَجِّ فَتَرَکَہٗ ◆عَنْ عَلِیٍّ ص اَنَّہٗ ◆سُنَنِہٖ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جس نے قدرت ہونے کے باوجود حج نہ کیا، اس کے لئے tحضرت علی برابر ہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر" اسے سعیدنے اپنی سنن میں روایت کیا ہے

وسائل میسر آنے کے بعد حج ادا کرنے میں تاخیر کرنا جائز نہیں ہے

قَدْ یَمْرَضُ الْمَرِیْضُ وَ ◆مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْیَتَعَجَّلْ فَإِنَّہٗ)) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا تَضِلُّ الضَّالَّةُ وَ تَعْرِضُ الْحَاجَةُ ((رَوَاہُ ابْنُ مَاجَةَ (حسن)

نے فرمایا "جو شخص حج کا ارادہ کرے e سے روایت ہے کہ رسول اللہ w حضرت عبداللہ بن عباس اسے جلدی کرنا چاہئے کیونکہ کبھی آدمی بیمار ہو جاتا ہے، سواری کا بندوبست نہیں ہو سکتا یا کوئی رکاوٹ پیش آجاتی ہے-" اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے-

تَعَجَّلُوْا اِلَی الْحَجِّ یَعْنِی الْفَرِیْضَةَ فَإِنَّ أَحَدُکُمْ لاَ یَدْرِیْ مَا)) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ رَوَاہُ أَحْمَدُ ((◆یَعْرِضُ لَہٗ

نے فرمایا "فریضہ حج ادا کرنے e سے روایت کرتے ہیں کہ آپ e نبی اکرم w حضرت عبداللہ بن عباس کے لئے جلدی کرو کیونکہ کسی کو معلوم نہیں کہ اسے کیا عذر پیش آجائے-" اسے احمد نے روایت کیا ہے-

مرنے والے پر حج فرض ہو، تو اس کے ورثاء کو میت کی طرف سے حج ادا کرنا چاہئے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر377 کے تحت ملاحظہ فرمائیں